SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر VI مجریہ ۱۹۷۳

SINDH ORDINANCE NO.VI OF 1973

مغربی پاکستان لینڈ روینیو (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳

THE WEST PAKISTAN LAND REVENUE (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1973

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ ۱۹٦۷ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی کچھ گنجائشوں کو دہرانا
Revival of certain provisions of W.P Act XVII of 1967

سندھ آرڈیننس نمبر VI مجریہ ۱۹۷۳
SINDH ORDINANCE NO.VI OF 1973

مغربی پاکستان لینڈ روینیو (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳

THE WEST PAKISTAN LAND REVENUE (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1973

[۲۸ اپریل ۱۹۷۳]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبہ میں بارانی اور سیلابی زمینوں پر نافذ کرنے کے لیئے مغربی پاکستان لینڈ روینیو ایکٹ، ۱۹۶۷ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ صوبہ میں بارانی اور سیلابی زمینوں پر نافذ کرنے کے لیئے مغربی پاکستان لینڈ روینیو ایکٹ، ۱۹۶۷ (۱۹٦۷ کا مغربی پاکستان ایکٹ XVII) میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۳۵ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔اس آرڈیننس کو مغربی پاکستان لینڈ روینیو (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳ کہا جائے گا۔

۱۹٦۷ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی کچھ گنجائشوں کی تجدید

Revival of certain provisions of W.P Act XVII of 1967

۲۔مغربی پاکستان لینڈ روینیو (سندھ ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۲ (۱۹۷۲ کا سندھ ایکٹ IX) کے ذریعے مغربی پاکستان لینڈ روینیو ایکٹ، ۱۹٦۷ (۱۹٦۷ کا مغربی پاکستان ایکٹ XVII) میں کردہ ترامیم اور منسوخی، بارانی اور سیلابی زمینوں کے سلسلے میں کبھی بھی نہیں کیا گیا یا غیر موثر نہیں بنایا گیا

سمجھا جائے گا۔
وضاحت: اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیئے:
(i)"بارانی زمین" کا مطلب ہوگا زمین کاشت جو برسات کے ذریعے ہوتی ہو؛ اور
(ii)"سیلابی زمین" کا مطلب ہوگا زمین کی کاشت جو سیلاب کے پانی یا دریا کے ذریعے کی جاتی ہو۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔